



## سوال

(656) شرعی پردے دار عورت کے خلاف اس کے خاوند کا احتجاج

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ آدمی کے کچھ بیٹے ہیں، اس کی بیوی شرعی انداز اپنانا چاہتی ہے اور وہ اس کے خلاف روش اپناتا ہے تو آپ اسے کیسے نصیحت کر سکتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم تو اسے یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی کے بارے میں اللہ سے ڈرے، اور وہ اللہ کی تعریف کرے کہ اس نے اسے ایسی بیوی میسر کی ہے جو ایسے شرعی لباس والے اللہ کے حکم کو نافذ کرنا چاہتی ہے جو کہ اس کے فتنوں سے سلامتی کا ضامن ہوگا جبکہ اللہ نے بھی اپنے ایمان دار بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنی بیویوں کو آگ سے بچائیں۔ چنانچہ اس کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَنْفُسِكُمْ وَأَبْلِيغِكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ [1] ... سورة التحريم

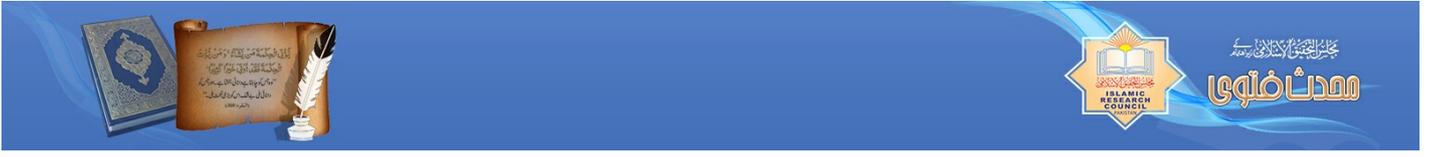
"اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے، بجالاتے ہیں"

جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مرد پر اپنے اہل کی ذمہ داری کا بوجھ ڈالا ہے۔ چنانچہ فرمایا:

"وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَمَسْتَوِلٌ عَنْ رَيْعَتِهِ،" [1]

"مرد اپنے اہل کے بارے میں نگبان ہے، اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں باز پرس ہوگی۔"

تو اس مرد کے لیے لائق ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کو شرعی لباس چھوڑنے پر مجبور کرنے کی کوشش کرے جو خود اس کے لیے فتنے میں پڑنے اور دوسروں کو فتنے بتلا کرنے کا سبب ہے؟ وہ اپنی ذات اور اپنے اہل کے حوالے سے اللہ سے ڈرے، اور اللہ کی نعمت پر اس کی حمد بیان کرے کہ اس نے اسے اس جیسی نیک بیوی میسر کی ہے۔ اس کی بیوی کو یہ نصیحت ہے کہ اس کے لیے اللہ کی نافرمانی میں کبھی بھی اپنے خاوند کی اطاعت جائز نہیں کیونکہ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی فرمانبرداری جائز نہیں۔ (فضیلیہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین)



رحمتہ اللہ علیہ

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (4892)

ہذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 587

محدث فتویٰ